مطبوعات

وحی محمدی | تالیف علامہ سید رشید رضا ترجمۂ عبدالرزاق ملیح آبادی ضخامت ۵۰۰ صفحات قیمت دو روپیہ کتاب خانۂ دارالاشاعت ۱۱ بو بازار اسٹریٹ، کلکتہ۔

علامۂ موصوف نے یہ کتاب اس نیت سے لکھی ہے کہ موجودہ تہذیب کی مالک قوموں اور ان کا اتباع کرنے والوں پر عقلی دلائل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رسول خدا ہونا اور منزل من اللہ ہونا ثابت کریں، اور قرآن کے دینی اجتماعی، سیاسی، مالی، جنگی اور امنی اصول و قواعد بیان کرکے یہ حقیقت ان کے ذہن نشین کر دیں کہ اسلام کے سوا کوئی مذہب یا کوئی نظام تمدن انسان کی دینی و دنیوی فلاح کا جامع اور ضامن نہیں ہے۔ فاضل مصنف اپنی روشن خیالی اور وسعت نظر کے لیے دنیا میں مشہور ہیں۔ انہوں نے اس کتاب میں اسلام کی ایک صحیح اور مکمل تصویر ایسے رنگ و روغن کے ساتھ پیش کی ہے جو نئے زمانے کے دماغوں کو اپیل کر سکتا ہے۔

تاریخ القرآن | تالیف مولانا مفتی عبداللطیف صاحب رحمانی استاذ کلیہ جامعہ عثمانیہ ضخامت ۱۷۶ صفحات قیمت عمر مکتبۂ سیفیہ۔ مونگیر (بہار)۔

اس کتاب میں ان تمام شبہات کو جو قرآن مجید کی ترتیب و تدوین پر پیش کیے جاتے ہیں نقل کرکے ناقابل تردید دلائل سے رد کیا گیا ہے، اور قوی شہادتوں سے ثابت کر دیا گیا ہے کہ قرآن مجید جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا، ویسا ہی ہم تک پہنچا ہے نہ اس کا ایک لفظ کم ہوا، نہ اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہوا، اور نہ وہ ترتیب بدلی جو خود آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمائی تھی۔

البینات | مرتبۂ جناب محمد سلیم صاحب ضخامت ۳۲۹ صفحات قیمت دو روپیہ دفتر البینات۔ امراؤتی (برار)

اس کتاب میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق، معیشت، معاشرت، سیاست وغیرہ مسائل کے متعلق

قرآن مجید کی آیات کو الگ الگ جمع کیا گیا ہے۔ ہر آیت کے مقابل اس کا صاف سلیس ترجمہ ہے، اور کہیں کہیں مختصراً آیات کی تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ ترتیب وتبویب عمدہ ہے، اور اس کے ذریعہ سے قرآن مجید کی تعلیمات کا ضروری علم بآسانی حاصل ہو سکتا ہے، کاغذ کتابت طباعت اور جلد بندی میں خوب اہتمام کیا گیا ہے۔ اگرچہ عام طور پر اس کا مطالعہ مفید ہوگا لیکن خصوصیت کے ساتھ ان لڑکوں اور لڑکیوں کو تو یہ کتاب ضرور پڑھانی چاہیئے جو سرکاری مدرسوں میں پڑھتے ہیں، اور مذہبی تعلیم سے بے بہرہ ہیں۔

قرآن آموز تالیف مولوی نذیر بن ابی سلمیٰ ضخامت ۴۸ صفحات قیمت ۴ر دفتر قرآن آموز۔ احاطہ شہزادہ محمد طاہر۔ لدھیانہ۔

مؤلف نے اس رسالہ سے ایک مفید سلسلہ کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد بچوں میں اتنی استعداد پیدا کرنا ہے کہ وہ علوم متداولہ کی تعلیم حاصل کیے بغیر قرآن مجید کو بقدر ضرورت سمجھ سکیں۔ اگر بچوں کو یہ رسالہ پڑھا دیا جائے تو وہ قرآن مجید کی زبان سے تھوڑے بہت روشناس ہو جائیں گے اور کسی حد تک سمجھ کر تلاوت کر سکیں گے۔

گلدستہ معانی از خان بہادر حاجی رحیم بخش صاحب ایم اے پنشنر ڈسٹرکٹ وسشن جج ضخامت ۷۶ صفحات۔ ملنے کا پتہ ۳۲ فرید کوٹ روڈ۔ لاہور۔

اس مختصر سے رسالہ میں مولف نے چند آیات کو لے کر ان کی لفظی ومعنوی خوبیوں اور ان کے لاجواب طرز بیان پر بحث کی ہے۔ مقصود یہ ہے کہ لوگوں میں قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے اور اس کے حقائق ومعارف پر غور کرنے کا ذوق پیدا ہو۔

الفرقان ماہوار رسالہ زیر ادارت مولوی محمد منظور صاحب نعمانی۔ ضخامت ۵۶ صفحات۔ قیمت سالانہ تین روپے دفتر الفرقان بریلی۔

ایک مذہبی وتبلیغی رسالہ ہے۔ مذہبی رسائل پر عالمانہ رنگ میں بحث کی جاتی ہے اور عقائد و رسوم کی اصلاح اکثر مفید مضامین شائع ہوتے ہیں۔ مناظرانہ بحثوں کے لیے بھی ایک معتد بہ حصہ ہوتا ہے جن میں زیادہ تر مولوی احمد رضا خانصاحب

اور ان کے پیرووں کے خلاف دیوبندی مسلک کی تائید کی جاتی ہے۔

قرآنک ورلڈ | سہ ماہی انگریزی رسالہ۔ زیر اہتمام مولوی ابو محمد مصلح صاحب ضخامت ۴۰ صفحات قیمت سالانہ للعہ دفتر قرآنک ورلڈ۔ حیدرآباد۔

عرصہ ہوا کہ مولوی ابو محمد مصلح صاحب نے اس نام سے ایک نمونہ کا پرچہ شائع کیا تھا جس پر اسی زمانہ میں تبصرہ کر دیا گیا تھا۔ اب ہمیں اس کا پہلا نمبر وصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوا کہ اس کی باقاعدہ اشاعت شروع ہو گئی ہے رسالہ میں تمام تر مضامین قرآن مجید کے متعلق ہوتے ہیں لیکن کہیں کہیں خیالات کی بے اعتدالی بھی پائی جاتی ہے مثلاً نواب مرزا یار جنگ بہادر (سلطنت آصفیہ کے قاضی القضاۃ) نے اپنے مضمون "قرآن شریف کی تعلیمات کو کس طرح پھیلایا جائے" میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ قرآن مجید کو بغیر حفظ کرنا، انسانی قوت اور وقت کو ضائع کرنا ہے اور یہ کہ جو لوگ عربی نہیں جانتے ان کو نہ صرف قرآن اردو میں پڑھنا چاہیے بلکہ نماز بھی اردو ہی میں ادا کرنی چاہیے۔ یہ حد اعتدال سے صریح تجاوز ہے قرآن مجید کو سمجھنے اور اس کے معانی کا ادراک کرنے کی ضرورت سے کسی کو انکار نہیں اس پر جتنا بھی زور دیا جائے، ہر ذی عقل اس سے اتفاق کرے گا لیکن فہم قرآن کی حمایت کے جوش میں اتنا بڑھ جانا کہ خود قرآن ہی کی تلاوت اور اس کے حفظ کو فضول اور تضیع اوقات قرار دے دیا جائے، اور نماز تک سے اس کو خارج کر دینے کی تلقین کی جائے، کسی طرح جائز نہیں ہے۔ بادی النظر میں یہ بالکل ایک معقول بات معلوم ہوتی ہے کہ آدمی جس زبان کو جانتا اور سمجھتا نہ ہو اس کی کسی عبارت کو "طوطے" کی طرح رٹ لینا ایک لاحاصل فعل ہے لیکن اگر زیادہ غائر نظر سے دیکھا جائے تو اس خیال کی غلطی ظاہر ہو جائے گی قرآن مجید کی حقیقت یہ نہیں ہے کہ قلب رسول پر صرف معانی کا القاء ہوا ہو اور ان معانی کو رسولؐ نے اپنی زبان میں ادا کر دیا ہو بلکہ قرآن کے معانی اور الفاظ دونوں خدا کی طرف سے ہیں اور قرآن کا اطلاق صرف انہی الفاظ پر ہوتا ہے جو بذریعہ وحی آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئے ہیں۔ ان الفاظ کو چھوڑ کر محض ان کا مفہوم خواہ عربی میں بیان کیا جائے یا کسی اور زبان میں، اس کو "قرآن" نہیں کہا جا سکتا، نہ اس کی تلاوت "قرآن" کی تلاوت ہو سکتی ہے، نہ اس پر وہ

ثواب مرتب ہوسکتا ہے جو کلام الٰہی و آیات خداوندی کی تلاوت کے لیے مخصوص ہے اور نہ اس کو پڑھنے سے نماز ادا ہوسکتی ہے، کیونکہ نماز میں "قرآن" کا پڑھنا ضروری ہے، اور قرآن کا ترجمہ قرآن نہیں ہے۔ علاوہ بریں یہ ایک حقیقت ہے کہ کلام الٰہی کے الفاظ میں اس قدر وسیع معانی پوشیدہ ہیں جن پر کوئی انسانی کلام حاوی نہیں ہوسکتا۔ انسان خواہ کتنے ہی علم و فضل اور بصیرت کے ساتھ اس کا ترجمہ کرے وہ ایسے الفاظ بہم پہونچا ہی نہیں سکتا جو الفاظ قرآنی کے تمام مفہومات کو ادا کرنے والے ہوں۔ اس لیے قرآن کا کوئی ترجمہ معنوی حیثیت سے بھی قرآن کا قائم مقام نہیں ہے۔ پھر صاحب مضمون کی نظر اس طرف بھی نہیں گئی کہ جس چیز کو وہ تضییع وقت و تضییع قوت سمجھ رہے ہیں، اسی کی بدولت قرآن مجید ساڑھے تیرہ سو برس سے لفظ بلفظ محفوظ چلا آرہا ہے اگر ابتدا سے مسلمانوں کو قرآن کے بجائے اس کے تراجم کے ساتھ شغف رہتا تو آج عیسائیوں کی طرح مسلمانوں کے پاس بھی صرف ترجمے ہی ترجمے ہوتے جن کے اختلافات میں دین کی اصل ہی گم ہو کر رہ جاتی۔

فضل فونٹن پن

سینیر ۶/۸ جونیر ۱۱۰

نیا سال آچکا ہے

خوبصورت پائدار قیمت واجبی علاوہ اس کے سامان اسٹیشنری

و کاغذ وغیرہ خط و کتابت سے طلب فرمائیے

فدا علی محمد علی تاجر کاغذ پتھر گٹھی حیدرآباد دکن